سوال

(265) غسل حیض کو طلوع فجر تک موخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت میں طلوع فجر تک تاخیر کرنا جائز ہے؟ کیا خواتین کے لیے حیض یا نفاس کا غسل کو طلوع فجر تک مؤخر کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت فجر سے پہلے پاک ہوجائے تو اس کے لیے روزہ رکھنا لازم ہے۔ طلوع فجر کے بعد تک غسل موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن تاخیر اس قدر نہیں ہونی چاہیے کہ سورج طلوع ہوجائے بلکہ طلوع آفتاب سے پہلے غسل کرنا اور نماز پڑھنا واجب ہے۔ اسی طرح جنبی مرد اور عورت کو بھی سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے غسل کرکے نماز ادا کرنا چاہیے خصوصا مرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ جلد غسل کرے تاکہ نماز فجر باجماعت ادا کرسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 203

محدث فتویٰ